۶ مُحَرَّمُ الحرام ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت (قسط:62)

کیا جِنّات کو بھی موت آتی ہے؟

- سب سے پہلے نماز کا سُوال کیوں؟ 03
- کیا اگر بتّی جلانے کا کوئی رُوحانی تصوّر ہے؟ 07
- شادی کے موقع پر آئی بروز بنوانا کیسا؟ 08
- نماز کے دوران سر سے ٹوپی اُتر جائے تو 13

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال

مُحَمَّد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

کیا جِنّات کو بھی موت آتی ہے؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۵ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام نے مجھ سے عرض کی: اللہ پاک فرماتا ہے: اے محمد! کیا تم اِس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا اُمّتی تم پر ایک سلام بھیجے اور میں اُس پر دس 10 سلام بھیجوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

کیا جِنّات کو بھی موت آتی ہے؟

سُوال: کیا جِنّات کو بھی موت آتی ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جی ہاں! جِنّات کو بھی موت آتی ہے،[3] اِنہیں خوش فہمی میں نہیں رہنا چاہیے۔ ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآىٕقَةُ الْمَوْتِ﴾ (پ۲۱، العنکبوت: ۵۷) (ترجمۂ کنزالایمان: ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے)۔ اِسی طرح فِرِشتوں اور مَلَکُ الْمَوْت کو بھی موت آئے گی،[4] بلکہ موت کو بھی موت آئے گی۔[5]

ہر نیکی کا ایصالِ ثواب ہو سکتا ہے

سُوال: آج میری نانی کی فاتحہ ہے، میں اپنی نانی کو کیا ایصالِ ثواب کروں؟

---

1 ...... یہ رِسالہ ۶ مُحَرَّمُ الحرام ۱۴۴۱ھ بمطابق 5 ستمبر 2019 کو عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... مشکاۃ، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی وفضلھا، ۱/۱۸۹-۱۹۰، حدیث: ۹۲۸ ملتقطاً۔

3 ...... الدر المنثور، پ۱۴، الحجر، تحت الآیۃ: ۲۷، ۵/۷۹۔

4 ...... التفسیرات الاحمدیہ، پ۲۴، الزمر، تحت الآیۃ: ۶۹، ص۶۳۶۔

5 ...... بخاری، کتاب التفسیر، باب وانذرھم یوم الحسرۃ، ۳/۲۷۱، حدیث: ۴۷۳۰۔

www.dawateislami.net

جواب: ہر نیکی کا اِیصالِ ثواب ہو سکتا ہے، (1) جیسے قرآنِ کریم کی تِلاوت کی یا دُرود شریف پڑھا، یوں ہی نمازیں پڑھیں، اِن سب کا اِیصالِ ثواب ہو سکتا ہے۔ ہمارے ہاں عام طور پر یہ رائج ہے کہ کھانا پکا کر اُس پر فاتحہ دلاتے ہیں، پھر خود بھی کھاتے ہیں اور دوسروں کو بھی کِھلا دیتے ہیں۔ یہ بھی صحیح ہے۔

تِلاوت میں غلطی کرنے والے کی مجمع میں اِصلاح

سُوال: اگر کوئی قرآنِ کریم کی تِلاوت کے دوران پڑھنے میں غَلَطی کر رہا ہو تو کیا مجمع میں اُس کی اِصلاح کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر ایسی فاحِش غَلَطی کی جس سے معنیٰ تبدیل ہو رہے ہوں تب تو مجمع میں اُس کی اِصلاح کرنی چاہئے جبکہ فساد کا اندیشہ نہ ہو۔ (2) اگر تجوید کی غَلَطی کی جیسے "غُنّہ یا اِخفا" نہیں کیا تو اُسے بھرے مجمع میں نہ ٹوکا جائے، بلکہ علیحدہ حکمتِ عملی اور نرمی سے توجّہ دلادی جائے۔

اذان کے بعد مؤذِّن کا مسجد سے باہر جانا کیسا؟

سُوال: کیا مؤذِّن اذان دینے کے بعد مسجد سے باہر جا سکتا ہے؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: جا سکتا ہے، لیکن پھر واپس آکر وہیں باجماعت نَماز پڑھے۔ (3) (4)

نَماز ٹوٹ جائے تو سلام پھیرنا ضروری ہے؟

سُوال: اگر کسی وجہ سے نَماز ٹوٹ گئی تو کیا سلام پھیرنا ضروری ہے؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: سلام پھیرنے کی حاجت نہیں ہے۔

---

1 ...... مراٰۃ المناجیح، کتاب الفتن، باب الملاحم، الفصل الثانی، ۷ / ۲۵۰۔

2 ...... غنیۃ المتملی، القراءۃ خارج الصلاۃ، ص ۴۹۸ مفہوماً۔

3 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۲۵۸۔

4 ...... اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کی اِجازت نہیں۔ حدیث میں فرمایا: اذان کے بعد مسجد سے نہیں نکلتا، مگر منافق۔ (مراسیل ابی داود مع سنن أبی داود، باب ماجاء فی الاذان، ص ۶) لیکن وہ شخص کہ کسی کام کے لئے گیا اور واپسی کا ارادہ رکھتا ہے یعنی قبلِ قیامِ جماعت۔ یوہیں جو شخص دوسری مسجد کی جماعت کا منتظم ہو تو اسے چلا جانا چاہیے۔ (بہارِ شریعت، ۱ / ۶۵۰، حصہ ۳:)

www.dawateislami.net

سب سے پہلے نَماز کا سُوال کیوں؟

سُوال: قیامت کے دن سب سے پہلے نَماز کے مُتعلِّق سُوال کیوں ہوگا؟(Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: سب سے پہلے نَماز پوچھی جائے گی، یہ دُرست ہوئی تو باقی اَعمال بھی دُرست ہوں گے، یہ بگڑی تو باقی اَعمال اِس سے زِیادہ بگڑیں گے۔[1] یہ اللہ پاک کی مَرضی اور اُس کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے۔ اِس پر ہماری آنکھیں بند ہیں۔ لَبَّیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ! صَدَقْتَ یَا رَسُوْلَ اللہ! اگر روزے کے بارے میں ایسی حدیث ہوتی تو بولتے کہ ”روزے کے بارے میں ایسا کیوں آیا؟“ ایسی چیزوں میں ”کیوں (Why)“ نہیں ہوتا۔ دینِ اِسلام کے مُعاملے میں ماننے والے بنیں، سوچنے والے نہ بنیں۔

ہم پہلے نَمازی ہیں، بعد میں نیازی ہیں

سُوال: آج کل جب نیاز کا اِہتمام کیا جاتا ہے تو بعض اَوقات نَماز پڑھنے والے بھی نیاز کے مُعاملات میں ایسے مصروف ہوتے ہیں کہ جماعت چھوٹ جاتی ہے۔ اِس بارے میں کیا اِرشاد فرماتے ہیں؟ (رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: جماعت سے نَماز پڑھنا واجِب ہے۔[2] اگر مسجد قریب ہو اور جماعت سے نَماز پڑھنے میں کوئی رُکاوٹ (شَرعی عُذر) بھی نہ ہو، اب نیاز کی مَشغُولیت کی وجہ سے جماعت چھوڑے گا تو گناہ گار ہوگا۔[3] ہم پہلے نمازی ہیں، بعد میں نیازی ہیں۔ نَماز پہلے، نیاز بعد میں۔ اِس لئے نَماز کا اِہتمام بھرپور طریقے سے کیا جائے اور شریعت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے نیاز بھی کی جائے کہ ثَواب کا کام ہے۔

اِمام صاحِب کے لیٹ ہونے پر کسی نَمازی کا اِمامت کروانا کیسا؟

سُوال: اگر جماعت کا وَقت ہو جائے اور اِمام صاحب موجود نہ ہوں تو نمازیوں میں سے کوئی اِمامت کروا سکتا ہے؟

---

1 ...... ابن عساکر، ذکر من اسمہ سعد، سعد بن محمد بن سعد ویقال: ابن عبد اللہ بن سعد، ۲۰ / ۲۷۷، رقم: ۲۴۲۴۔

2 ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الإمامۃ، ۲ / ۳۴۰۔

3 ...... بہار شریعت، ۱ / ۵۸۲، حصہ: ۳۔

www.dawateislami.net

جواب: اِمامِ مُعَیَّن یعنی مخصوص اِمام کی جگہ پر خود سے نہیں آنا چاہئے، اِس سے شریعت نے بھی منع کیا ہے۔[1] اگر وہ دو منٹ لیٹ ہو جائے تو صَبْر کر لینا چاہئے، کیونکہ وہ بھی انسان ہے اور اُسے بھی دیر سویر ہو سکتی ہے۔ اگر کسی اور کو کھڑا کر دیں گے تو اِمام کا دِل بھی دُکھے گا اور فساد بھی ہو سکتا ہے۔ مُقتدی بھی تو لیٹ ہو ہی جاتے ہیں اور اِطمینان سے آ رہے ہوتے ہیں، پوری جماعت تو کسی کسی کو ملتی ہے، کافی لوگوں کو تھوڑی جماعت ملتی ہے۔ اِمام صاحب کو چاہئے کہ وقت کی پابندی کیا کریں، خصوصاً ایسی جگہ زیادہ اِحتیاط کرنی چاہئے جہاں لوگ بِھڑ جاتے ہوں اور ایک منٹ کی تاخیر بھی برداشت نہ کرتے ہوں۔ اسلام، فساد اور فتنے کی حوصلہ شِکنی کرتا ہے، جبکہ پیار، اَمن اور بھائی چارے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔[2]

شرعی مُسافِر بننے کے لئے اُس راستے سے جانا جس سے شرعی سَفَر بنتا ہو

سُوال: اگر ایک شہر سے دوسرے شہر جانے کے دو راستے ہوں، ایک راستے سے شَرعی سَفَر بنتا ہو لیکن دوسرے سے نہ بنتا ہو، تو اگر کوئی شرعی مجبوری کی وجہ سے شرعی سَفَر والے راستے سے جائے تو کیا وہ شرعی مُسافِر کہلائے گا؟

جواب: جی ہاں! وہ شرعی مُسافِر کہلائے گا۔[3] راستوں میں فرق تو ہوتا ہے، جیسے ہوائی سَفَر میں میلوں میں ناپا ہوا فاصلہ (Mileage) الگ ہوتا ہے، بَحری سَفَر کا فاصلہ الگ ہوتا ہے اور زمینی سَفَر کا فاصلہ الگ ہوتا ہے۔[4]

آیات والے برتن میں کھانا کھانے کا حکم

سُوال: اگر برتن میں آیات لکھی ہوں تو اُس میں کھانا کھا سکتے ہیں؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: نہیں کھا سکتے۔ البتہ باوُضو ہو کر شِفا کی نیّت سے اُس برتن میں پانی ڈال کر پیا جا سکتا ہے۔ بے وُضو ہونے کی صورت میں آیات پر ہاتھ نہیں لگا سکتے۔[5]

---

1. ...... فتاویٰ رضویہ، ٦/ ٥٠٣۔
2. ...... اِمام کی غیر موجودگی میں وہ شخص اِمامت کروائے جو اِمام کا اِجازت یافتہ ہو، اگر وہ بھی نہ ہو تو ایسا شخص امامت کروائے جو امامت کی شرائط کا جامع ہو۔
3. ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، ٢/ ٧٢٦۔
4. ...... فتاوی ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس عشر فی صلاۃ المسافر، ١/ ١٣٨ مفهوماً۔
5. ...... صدرُ الشریعہ مولانا مفتی محمد اَمجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: جس برتن یا گلاس پر سورہ یا آیت لکھی ہو اُس کا چھونا بھی اِن (بے وضو، جنب اور حیض ونفاس والی) کو حرام ہے اور اِس کا استعمال سب کو مکروہ، مگر جبکہ خاص بہ نیّتِ شِفا ہو۔ (بہارِ شریعت، ١/ ٣٢٧، حصہ: ٢ مفهوماً)

www.dawateislami.net

والدِ مصطفٰے حضرتِ عبدُ اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا مزارِ پاک

سُوال: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے والِد صاحِب کا مزار کہاں ہے؟

جواب: والِدِ مصطفٰے حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا مزارِ پاک اب جنّتُ البقیع میں ہے۔ پہلے جہاں آپ کا مزار تھا، مسجدِ نَبوی شریف کی توسیع (Extension) کے دوران جب اُس جگہ کو کھودا گیا تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا جِسْمِ مُبارَک سَلامت نکلا جسے جنّتُ البقیع میں مُنتقل کر دیا گیا۔ مجھے کسی نے وہ جگہ دکھائی تھی جہاں پہلے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا مزار تھا، اب وہ جگہ مسجدِ نَبوی شریف میں شامِل ہے۔

قبرِستان جانے کا اصل مقصد اپنی موت کو یاد کرنا ہے

سُوال: قبرِستان جا کر اپنی موت کو یاد کرنے اور عِبرت حاصِل کرنے کے بارے میں کچھ تربیت فرمادیجئے۔

جواب: ہمارے ہاں قبرِستان کی حاضِری عُموماً رسمی طور پر ہوتی ہے۔ قبرِستان جانا اچّھی بات ہے، لیکن ساتھ میں عِبرت بھی حاصِل کی جائے اور اپنی موت کو بھی یاد کیا جائے، کیونکہ قبرِستان کی حاضِری کا اصل مَقْصد یہی ہے۔ حدیثِ پاک میں اِس طرح کا مَضْمون موجود ہے کہ پہلے میں تمہیں قبروں کی زِیارت سے مَنْع کرتا تھا، اب اِجازت دیتا ہوں کہ جاؤ اور قبروں کی زِیارت کرو کہ قبروں کو دیکھنا دلوں کو نَرم کرتا اور آنکھوں میں آنسو لاتا ہے۔[1] قبرِستان جا کر اپنی موت کو یاد کرنا چاہئے، لیکن افسوس! اب تو قبرِستان میں لڑائی اور مُنہ ماریاں بھی ہو جاتی ہیں۔ لوگ کھا پی رہے ہوتے اور مذاق مَسْخَری کر رہے ہوتے ہیں۔ بَعْض لوگ تو قبرِستان میں جُوا کھیلتے، شراب اور ہیروئن پیتے، مافیا کے اڈّے بناتے اور اَسلحہ چُھپاتے ہیں۔ ایسا بِالکل نہیں ہونا چاہئے، بلکہ اِس طرح عِبرت حاصِل کرنی چاہئے کہ جیسے آج یہ قبروں میں پڑے ہیں، کل میں بھی پڑا ہوا ہوں گا۔ یہ جو مٹّی کے تودے نظر آ رہے ہیں، اِن میں ایک اور تودے کا اِضافہ ہو جائے گا۔ ٹوٹی پھوٹی قبروں کو دیکھ کر سوچے کہ کیسے کیسے حسینوں کی یہاں مٹّی پلید ہو رہی ہے۔ میرے اعمال تو ایسے ہیں، اگر رب ناراض ہو گیا تو قبر میں نہ جانے کیا بنے گا! پھر اپنی لاش (Dead body) کو تَصَوُّر میں لائے، لاش کے پھٹنے، آنکھوں کے بہنے، دانتوں

---

[1] ...... مسند امام احمد، مسند انس بن مالک، ۴/۴۹۸، حدیث: ۱۳۲۱۶ ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

کے نکلنے اور بالوں کے جھڑنے کو یاد کرے، یوں اپنی بے بسی کا تصوّر کر کے عِبرت حاصل کرے۔ اللہ کریم ہمیں عِبرت حاصل کرنے اور عِبرت قبول کرنے والا دِل اور ذِہن عطا فرمائے۔

قبرِستان کے قریب شادیوں میں گانے بجانا

سُوال: بعض لوگ قبرِستان کے قریب رہتے ہیں اور شادیوں میں گانے بھی بجا رہے ہوتے ہیں۔ اِس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ (رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: دراصل جو قبرِستان کے قریب رہتے ہیں یا گورکن (Grave-digger) وغیرہ ہوتے ہیں، اُن کے دِل بعض اوقات پتھر سے بھی زیادہ سخت ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ گھروں سے جنازے اُٹھتے اور قبرِستان منتقل ہوتے دیکھتے رہتے ہیں، لیکن عِبرت حاصل نہیں کرتے۔ شاید یہ ذِہن بن گیا ہوتا ہے کہ "مجھے کچھ نہیں ہوتا یا میں نے تھوڑی مرنا ہے۔" یہ لوگ قبرِستان میں گدھے بھی باندھتے ہیں اور بکریاں بھی چَرنے کے لئے چھوڑ دیتے ہیں۔ بہر حال! عِبرت حاصل کرنی چاہیے۔ اِس کے لئے مکتبۃ المدینہ کے رِسالے "قبر کی پہلی رات"[1] کا مُطالعہ کیا جائے، اِنْ شَآءَ اللہ بہت معلومات بھی ملے گی اور عِبرت بھی حاصل ہو گی۔

قبرِستان میں اگر بتّیاں جلانا

سُوال: کیا قبرِستان میں اگر بتّیاں جلانا گُناہ ہے؟

جواب: قبروں پر نہ جلائی جائیں، کیونکہ قبروں پر آگ جلانا اچھّا نہیں ہے۔[2] البتہ قبر کے آس پاس جہاں پر کوئی قبر نہ ہو وہاں اِس نیّت سے اگر بتّیاں جلانا کہ جو لوگ موجود ہیں اور تِلاوت یا ذِکر و اَذکار کر رہے ہیں، اُنہیں خوشبو پہنچے گی تو صحیح ہے۔ اگر ویسے ہی اگر بتّیاں جلا کر چلے جاتے ہیں اور وہاں اُس کی خوشبو سے فائدہ اُٹھانے والا بھی کوئی نہیں ہے تو یہ فُضول ہے، اِس سے بچنا ہو گا۔ اِسی طرح لوگ گھروں اور دکانوں میں بھی اگر بتّیاں جلاتے ہیں، اگر خوشبو کی نیّت سے جلاتے ہیں

---

1 ...... یہ رِسالہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ایک بیان کا تحریری گلدستہ ہے جسے نئے سِرے سے اِضافے کرکے ترتیب دیا گیا ہے۔ اِس رِسالے کے 36 صفحات ہیں۔ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۹/۵۲۵ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

تو ٹھیک ہے۔

کیا اگر بتّی جلانے کا کوئی رُوحانی تصوّر ہے؟

سُوال: کیا اگر بتّی جلانے کا کوئی روحانی Concept (تصوّر) ہے؟ نیز اگر بتّی جلانے کا اصل مقصد کیا ہوتا ہے؟

(نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: یہ جَدّی پُشتی چلا آرہا ہے اور اِسے ضروری بھی سمجھا جاتا ہے، جیسے گھروں میں جمعرات کے دن شام کو اگر بتّیاں صِرف اِس لئے جلاتے ہیں کہ آج جمعرات ہے، اِسی طرح مزارات پر بھی بغیر خوشبو والی اگر بتّیاں رَسمی طور پر جلائی جارہی ہوتی ہیں، حالانکہ اگر بتّی جلانے کا اَصل مقصد خوشبو حاصِل کرنا ہوتا ہے جو کہ خوشبو والی اگر بتّی سے ہی حاصِل ہو سکتا ہے۔ اِس لئے اگر ختم شریف یا محفل وغیرہ میں خوشبو پہنچانے کی نیّت سے اگر بتّی جلائی جائے تو جائز ہے، لیکن اِسے ضروری نہ سمجھا جائے، اور یہ بھی خیال رکھا جائے کہ اِس کی وجہ سے کسی کو تکلیف نہ ہو، کیونکہ بعض لوگوں کو اگر بتّی کی وجہ سے کھانسی شروع ہو جاتی ہے یا سَر چڑھنے لگتا ہے۔

کیا دُکانوں پر اگر بتّی جلانے سے بَرَکت ہوتی ہے؟

سُوال: بعض لوگ دُکانوں پر بَرَکت کے لئے اگر بتّیاں جلاتے اور کپڑوں کے تھان کے پاس گھماتے ہیں، ایسا کرنا کیسا؟[1]

جواب: Customers (گاہکوں) سے جھوٹ بول کر، اُنہیں دھوکا دے کر، خوب لوٹ کر اور اگر بتّیاں جلا کر بَرَکت حاصل نہیں ہوتی۔ بَرَکت حاصِل کرنا چاہتے ہیں تو سچ بولئے، دھوکا مت دیجئے، غریبوں سے ہمدردی کیجئے، سیّدوں کی خدمت کی نیّت سے آدھے Rate (دام) پر اُنہیں چیز بیچئے، راہِ خدا میں مال خرچ کیجئے، پھر اگر بَرَکت نہ ہو تو مجھے کہئے گا، اِتنا مال بڑھے گا کہ سنبھال نہیں سکیں گے۔

جسم کے دَرْد کے لئے رُوحانی عِلاج

سُوال: میری عمر 24 سال ہے، میرے پورے جسم میں دَرْد رہتا ہے، کوئی رُوحانی عِلاج عطا فرما دیجئے۔

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

(SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: اللہ کریم آپ کو شِفائے کامِلہ، عاجِلہ، نافِعہ عطا فرمائے۔ جسمانی دَرد کی بَعض وُجوہات ہوتی ہیں، جن میں سے ایک وجہ غِذا کا کثرتِ اِستِعمال بھی ہے۔ بَہُت زِیادہ کھانے سے بَلْغَم (Phlegm) بنتا ہے اور جن کا بلغمی مِزاج ہوتا ہے، اُن کو پھر بَعض جگہوں پر دَرد ہوتا ہے۔ لہٰذا کھانے پینے میں اِحتِیاط کریں اور سبزیوں اور پھلوں کا اِستِعمال بڑھا دیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ خود ہی اِس کا فائدہ دیکھ لیں گے۔ Pain killer tablets (دَرد ختم کرنے والی گولیوں) سے بچنا چاہیے، کیونکہ یہ معدے اور گُردے کو تباہ کرتی ہیں۔ پرہیز کریں گے اور جو میں نے عَرض کیا اُس پر عَمَل کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ فائدہ اُٹھائیں گے۔ نیز "یَا مُحْیِیُ" سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دَم کر لیجئے، گیس ہو، پیٹ یا کسی بھی جگہ دَرد ہو، یا بدن کے کسی حصّے کے ضائع ہو جانے کا خوف ہو، اِنْ شَآءَ اللہ فائدہ ہو گا۔[1] یہ روزانہ کم از کم ایک بار پڑھنا ہے، جب تک شِفا نہیں ہوتی اِسے پڑھنے کی عادَت بنا لیں۔ اِس کے عِلاوہ مَدَنی قافلے میں سَفَر کر کے دُعا کریں کہ اِس سے بھی بیماریاں دُور ہونے کی کئی مَدَنی بہاریں ہیں۔

ناپاکی کی حالت میں طَرز کے ساتھ دُرُودِ تاج پڑھنا

سُوال: کیا ناپاکی کی حالت میں طَرز کے ساتھ دُرُودِ تاج پڑھ سکتے ہیں؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: اگر ناپاکی سے مُراد غُسل فَرض ہونا ہے تو بہتر یہ ہے کہ کُلّی یا وُضو کر لے، اب چاہے طَرز کے ساتھ پڑھے یا بغیر طَرز کے، دونوں طرح دُرُودِ تاج یا کوئی بھی دُرُود پڑھنا جائز ہے۔[2]

شادی کے موقع پر آئی بروز بنوانا کیسا؟

سُوال: کیا اِسلامی بہن اپنی شادی پر آئی بروز (Eyebrows) بنوا سکتی ہے؟

---

1 ...... مَدَنی پنج سورہ، ص۲۵۴۔

2 ...... فتاوی ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب السادس فی الدماء المختصۃ بالنساء، الفصل الرابع، ۱ / ۳۸ مفہوماً۔

www.dawateislami.net

جواب: جی نہیں! جائز نہیں ہے۔[1] احادیثِ کریمہ میں اِس کی وعیدیں ہیں۔[2]

سانچ کو آنچ نہیں

سُوال: ہم لوگ آپس میں بات کرتے ہوئے جھوٹ سچ کا خیال نہیں رکھتے، ایسی نصیحت فرمایئے کہ جھوٹ سے نفرت ہو جائے اور ہم کبھی جھوٹ نہ بولیں۔ (ملائیشیا سے سُوال)

جواب: جھوٹ واقعی بہت بُری چیز ہے۔ جھوٹ حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ ہر مسلمان کو اِس سے بچنا چاہیے اور ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔ کہتے ہیں: ”سانچ کو آنچ نہیں۔“ اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: رَسُولِ اَکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جھوٹ سے زیادہ ناپسند کوئی چیز نہیں تھی، جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کسی کے جھوٹ پر آگاہ ہوتے، اگرچہ وہ جھوٹ چھوٹا سا ہوتا تو اُس جھوٹ بولنے والے کو اپنے قلبِ اَطہر (یعنی مُبارَک دل) سے نکال دیتے، یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جان لیتے کہ اُس نے توبہ کرلی ہے۔[3] سرکارِ نامدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اُس کی بدبُو سے فِرِشتہ ایک میل دُور ہو جاتا ہے۔[4] جھوٹ سے بچنے کے لئے جھوٹ بولنے کے عذابات اور سچ بولنے کے فضائل کی مَعلومات حاصِل کیجئے اور اِس کے لئے بہارِ شریعت کے سولھویں حصّے میں موجود ”جھوٹ کا بیان“، نیز اِحیاءُ العلوم کی تیسری جلد کا مُطالعہ کیجئے، اِن میں جھوٹ کے مُتعلّق کافی تفصیلات موجود ہیں، اِنْ شَآءَ اللہ جھوٹ سے نفرت پیدا ہوگی۔ اللہ کریم ہم سب کو سچے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے

---

1. ...... مختصر فتاویٰ اَہلِ سُنّت، ص ۱۹۲۔
2. ...... حضرتِ سیّدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی لعنت گودنے والیوں پر اور گودوانے والیوں پر اور بال نوچنے والیوں پر یعنی جو عورت بھنووں کے بال نوچ کر ابرو کو خوبصورت بناتی ہے اُس پر لعنت اور خوبصورتی کے لئے دانت ریتنے والیوں پر یعنی جو عورتیں دانتوں کو ریت کر خوبصورت بناتی ہیں اور اللہ پاک کی پیدا کی ہوئی چیز کو بدل ڈالتی ہیں۔ پھر فرمایا: میں کیوں نہ لعنت کروں اُن پر جن پر رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم نے لعنت کی۔ (بخاری، کتاب اللباس، باب المتنمصات، ۸۵/۴، حدیث: ۵۹۳۹ ماخوذاً) حضرتِ سیّدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے رِوایت ہے: بال مِلانے والی اور مِلوانے والی اور اَبرو کے بال نوچنے والی اور نوچوانے والی اور گودنے والی اور گودوانے والی پر لعنت ہے، جبکہ بیماری سے یہ نہ کیا ہو۔ (ابو داود، کتاب الترجل، باب فی صلة الشعر، ۱۰۶/۴، حدیث: ۴۱۷۰)
3. ...... المستدرک، کتاب الاحکام، باب ظهور شهادة الزور من اشراط الساعة، ۱۳۳/۵، حدیث: ۷۱۲۶۔
4. ...... ترمذی، کتاب البر و الصلة، باب ما جاء فی الصدق و الکذب، ۳۹۲/۳، حدیث: ۱۹۷۹۔

www.dawateislami.net

صدقے سچّا بنا دے۔

وُضو میں داڑھی دھونے کے مسائل

سُوال: کیا وُضو میں مکمل داڑھی دھونا فرض ہے؟

جواب: بہارِ شریعت جِلد اوّل صَفْحہ نمبر 289 پر ہے: داڑھی کے بال اگر گھنے نہ ہوں تو جِلد (یعنی Skin) کا دھونا فرض ہے۔ اور اگر گھنے ہوں تو گلے کی طرف دبانے سے جس قَدر چہرے کے گِرد ہے (یعنی چہرے کے اَطراف) میں آئیں اُن کا دھونا فَرض ہے اور جڑوں کا دھونا فَرض نہیں۔ اور جو حلقے سے نیچے ہوں اُن کا دھونا ضَروری نہیں۔ اور اگر کچھ حصّہ میں گھنے ہوں اور کچھ چھدرے تو جہاں گھنے ہوں وہاں بال اور جہاں چھدرے ہیں (یعنی تھوڑے تھوڑے بال ہیں جس سے کھال نظر آرہی ہے) اُس جگہ جِلد کا دھونا فَرض ہے۔[1]

صِرف "مَنّان" کہہ کر پکارنا کیسا؟

سُوال: کسی کا نام "عبدُ المنّان" ہو تو کیا اُسے صِرف "مَنّان" پکار سکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں! عبدُ المنّان کہنا چاہیے۔ اِس کا معنٰی ہے: مَنّان کا بندہ۔

حیاتُ اللہ نام رکھنے کا حکم

سُوال: حیاتُ اللہ نام رکھنا کیسا؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جائز ہے۔[2]

زکاۃ کی رقم تحفہ یا عیدی کہہ کر دینے کا حکم

سُوال: اگر کسی رِشتے دار کو زکاۃ کی رقم دیں تو کیا اُنہیں بتانا ضَروری ہے کہ یہ رقم زکاۃ کی ہے؟

جواب: اگر زکاۃ کے حقدار کو تحفہ یا عیدی کہہ کر زکاۃ دی تو ادا ہو جائے گی، زکاۃ کہنا ضَروری نہیں ہے،[3] کیونکہ بعض

---

1 ... بہارِ شریعت، ۱/ ۲۸۹، حصہ: ۲۔

2 ... اِس کا معنٰی ہے: اللہ کا زندہ کیا ہوا۔

3 ... فتاوی ھندیۃ، کتاب الزکاۃ، الباب الاول، ۱/ ۱۷۱۔

www.dawateislami.net

اَوقات سامنے والا سفید پوش ہوتا ہے اور زکاۃ نام سے لینا اُس پر گِراں گزرتا ہے۔

ایک تعریفی کلمے کا جواب

سُوال: اگر کوئی ہمیں دیکھ کر کہے کہ ”آپ بہت اچھے لگ رہے ہیں“ تو اُسے کیا جواب دیا جائے؟

جواب: یہ جواب دیا جاسکتا ہے کہ ”کاش! میں اللہ اور اس کے رسول کے ہاں بھی اچھا ہو جاؤں۔“

جھوٹی تعریف کرنا گناہ ہے

سُوال: جھوٹی تعریف کرنا کیسا؟[1]

جواب: اگر مسکا لگانے کے لئے کسی کی تعریف کی کہ ”آج آپ بہت اچھے لگ رہے ہو“ تو یہ جھوٹ اور گناہ ہوگا۔ بہرحال! ہمیں مسلمان سے حُسنِ ظن رکھنا چاہئے[2] کہ ہم اُسے اچھے لگ رہے ہوں گے جبھی وہ ایسا کہہ رہا ہے۔

تعریف کرنے والے کو کہنا کہ ”اب نظر نہ لگا دینا“

سُوال: اگر کوئی تعریف کرے اور اُسے یہ کہا جائے کہ ”اب نظر نہ لگا دینا“ تو ایسا کہنے میں Risk (خطرہ) ہے؟

جواب: اِس میں Risk یہ ہے کہ ہو سکتا ہے وہ ناراض ہو جائے اور اُسے بُرا لگ جائے۔ دوستوں کے درمیان ایسی باتیں بے تکلّفی میں ہو جاتی ہیں۔ کبھی کوئی اچھا لباس پہن کر آئے یا بالوں کی تراش خراش کروا کر آئے تو بولتے ہوں گے: ”فُلاں ہیرو لگ رہے ہو۔“ اور دوسرا اِٹھن کر خوش ہوتا ہوگا۔ بہرحال! یہ اچھی مُشابہت نہیں ہیں، لیکن چونکہ آج کل دِل و دماغ اِنہی میں پھنسا ہوتا ہے، اِس لئے ایسی مُشابہت سُن کر خوشی ہوتی ہوگی۔

عاشُورا کے دن گھر کی صفائی کرنا کیسا؟

سُوال: عاشُورا کے دن گھر کی صفائی کرسکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! بالکل کرسکتے ہیں۔ صفائی تو اچھی چیز ہے، اللہ و رسول کو پسند ہے۔[3]

---

1 ..... یہ سوال شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

2 ..... الحدیقۃ الندیۃ، الخلق الرابع والعشرون، ۳/۱۷۴۔

3 ..... ترمذی، کتاب الادب، باب ما جاء فی النظافۃ، ۴/ ۳۶۵، حدیث: ۲۸۰۸ – جامع الصغیر، حرف الھمزۃ، ص ۲۲، حدیث: ۲۵۷۔

www.dawateislami.net

مُحرَّم کی نیاز 10 مُحرَّم کے بعد کرنا کیسا؟

سُوال: کیا 10 مُحرَّمُ الحَرام سے پہلے اور بعد میں بھی نیاز کی جاسکتی ہے؟

جواب: سارا سال جب بھی اِیصالِ ثواب یا نیاز کرے، بالکل جائز ہے اور اِس میں کوئی حَرَج نہیں ہے۔ اب اگر ماں کو بھی کھچڑا بنانا ہو، شادی شدہ بیٹی اور بیٹے کو بھی کھچڑا بنانا ہو، یوں ہی سُسرال میں بھی کھچڑا بننا ہو تو بہتر یہی ہے کہ ایک ہی دن کرنے کے بجائے دن تقسیم کرلیں اور ایک دوسرے کو تازہ تازہ کھچڑا کھلائیں، اِس میں زیادہ مزہ ہے۔ اِسی طرح بقر عید میں بھی دن تقسیم کئے جاسکتے ہیں کہ پہلے دن ہم کریں گے، دوسرے دن یہ کریں گے اور تیسرے دن وہ کریں گے، یوں ایک دوسرے کے گھر کے تازہ تازہ گوشت کی دعوت کھائی جاسکتی ہے۔ بہر حال! 10 مُحرَّم کا دن ایک یادگار ہے اور اِس کی اپنی فضیلت ہے۔

حضرتِ عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا اِس دنیا میں قیام کتنا ہوگا؟

سُوال: حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام جب دوبارہ دنیا میں آئیں گے تو کتنے سال قیام فرمائیں گے۔ (واہ کینٹ سے سُوال)

جواب: سات سال (Seven years) قیام فرمائیں گے۔[1]

دانتوں پر خول چڑھا ہوا ہو تو وُضو ہو جائے گا؟

سُوال: کیا دانتوں پر خول (Cover) چڑھوانے کے بعد وُضو ہو جاتا ہے؟

جواب: اگر ایسا خول ہے کہ جُدا نہیں ہوتا تو وُضو ہو جائے گا اور سنّت بھی ادا ہو جائے گی۔[2]

کیا پانی کے علاوہ دیگر مشروبات بھی بیٹھ کر پینے چاہئیں؟

سُوال: کیا پانی کے علاوہ دیگر مشروبات بھی بیٹھ کر پینے چاہئیں؟

جواب: جی ہاں! وہ بھی بیٹھ کر پینے چاہئیں۔ البتہ آبِ زم زم کھڑے ہو کر پینا افضل ہے۔[3] یوں ہی وُضو کا بچا ہوا پانی

---

1 ...... مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعۃ، باب فی خروج الدجال ومکثہ... الخ، ص ۱۲۰۳، حدیث: ۷۳۸۱۔

2 مختصر فتاوی اہلِ سنّت، ص ۱۸-۱۹۔

3 ...... مسلم، کتاب الاشربۃ، باب فی الشرب من زمزم قائماً، ص ۸۶۲، حدیث: ۵۲۸۰۔

www.dawateislami.net

جب کہ لوٹے یا کسی برتن میں وُضو کرے، اُسے بھی کھڑے ہو کر پینا چاہیے۔[1]

نماز کے دوران سر سے ٹوپی اُتر جائے تو۔۔۔

سُوال: اگر نماز کے دوران رُکوع یا سجدے کی حالت میں سَر سے ٹوپی اُتر جائے تو اُسے اُٹھانا کیسا؟ (پنجاب سے سُوال)

جواب: اگر عملِ قلیل کے ساتھ پہنی جاسکتی ہو تو جائز ہے۔[2] عُموماً دوبارہ ٹوپی صحیح کرنے میں وہ سر پر مکمّل بیٹھتی نہیں ہے، جس کی وجہ سے بار بار اُترتی رہتی ہے اور بندے کا دھیان بھی ٹوپی میں لگا رہتا ہے، اِس لئے اگر عملِ قلیل کے ساتھ ٹوپی پہننے میں آسانی ہو تو پہن لی جائے، ورنہ اگر نہیں پہنتا تو بھی حَرَج نہیں ہے۔ بعض لوگ کسی کی ٹوپی گری ہوئی دیکھ کر اُسے اُٹھا کر پہنا دیتے ہیں، ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

خرگوش کا گوشت کھانے کا حکم

سُوال: خرگوش (Rabbit) کا گوشت کھاسکتے ہیں؟ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ مکروہ ہے۔

جواب: خرگوش کا گوشت حلال ہے،[3] کھاسکتے ہیں۔

لُعابِ دَہَن دودھ کی جگہ کِفایت کرتا

شِیر خوار (یعنی دودھ پیتے) بچّوں کو پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا لُعابِ دَہَن (تھوک مبارک) نصیب ہو جاتا تو انہیں دودھ کی ضَرورت نہ رہتی۔ (انموذج اللبیب، ص۲۱۰) عاشُورا (یعنی 10 مُحَرَّمُ الحرام) کے دن سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے اور حضرتِ سیّدتُنا فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے دودھ پیتے بچّوں کو طلب فرماتے اور اُن کے منہ میں لُعابِ دَہَن ڈال کر اُن کی ماؤں سے فرماتے: رات تک انہیں دودھ نہ پلانا۔ لُعابِ دَہَن کی بَرَکت سے بچّوں کو رات تک دودھ پینے کی ضَرورت نہ رہتی۔ (دلائل النبوۃ، ۶/۲۲۶–زرقانی علی المواہب، ۵/۲۸۹)

---

1 ...... بخاری، کتاب الاشربة، باب الشرب قائماً، ۳/ ۵۸۹، حدیث: ۵۶۱۶۔

2 ...... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، ۲/ ۴۹۱۔

3 ...... بخاری، کتاب الھبة و فضلھا و التحریض علیھا، باب قبول ھدیة الصید، ۲/ ۱۶۷، حدیث: ۲۵۷۲۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1
کیا جِنّات کو بھی موت آتی ہے؟	1
ہر نیکی کا اِیصالِ ثواب ہو سکتا ہے	1
تِلاوت میں غلطی کرنے والے کی مجمع میں اِصلاح	2
اذان کے بعد مؤذّن کا مسجد سے باہر جانا کیسا؟	2
نَماز ٹوٹ جائے تو سلام پھیرنا ضروری ہے؟	2
سب سے پہلے نَماز کا سُوال کیوں؟	3
ہم پہلے نَمازی ہیں، بعد میں نیازی ہیں	3
اِمام صاحِب کے لیٹ ہونے پر کسی نَمازی کا اِمامت کروانا کیسا؟	3
شرعی مُسافِر بننے کے لئے اُس راستے سے جانا جس سے شرعی سَفَر بنتا ہو	4
آیات والے برتن میں کھانا کھانے کا حکم	4
والدِ مصطفےٰ حضرتِ عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا مزارِ پاک	5
قبرِستان جانے کا اصل مقصد اپنی موت کو یاد کرنا ہے	5
قبرِستان کے قریب شادیوں میں گانے بجانا	6
قبرِستان میں اگربتّیاں جلانا	6
کیا اگربتّی جلانے کا کوئی رُوحانی تصوُّر ہے؟	7
کیا دُکانوں پر اگربتّی جلانے سے بَرَکت ہوتی ہے؟	7
جسم کے دَرد کے لئے رُوحانی عِلاج	7
ناپاکی کی حالت میں طرز کے ساتھ دُرُودِ تاج پڑھنا	8
شادی کے موقع پر آئی بروز بنوانا کیسا؟	8
سانچ کو آنچ نہیں	9
وُضو میں داڑھی دھونے کے مسائل	10
صِرف "منّان" کہہ کر پکارنا کیسا؟	10
حَیاتُ اللہ نام رکھنے کا حکم	10
زکاۃ کی رقم تحفہ یا عیدی کہہ کر دینے کا حکم	10
ایک تعریفی کلمے کا جواب	11
جھوٹی تعریف کرنا گناہ ہے	11
تعریف کرنے والے کو کہنا کہ "اب نظر نہ لگا دینا"	11
عاشُورا کے دن گھر کی صفائی کرنا کیسا؟	11
مُحَرَّم کی نیاز 10 مُحَرَّم کے بعد کرنا کیسا؟	12
حضرتِ عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا اِس دنیا میں قیام کتنا ہوگا؟	12
دانتوں پر خول چڑھا ہوا ہو تو وُضو ہو جائے گا؟	12
کیا پانی کے علاوہ دیگر مشروبات بھی بیٹھ کر پینے چاہئیں؟	12
نَماز کے دوران سر سے ٹوپی اُتر جائے تو۔۔۔	13
خرگوش کا گوشت کھانے کا حکم	13

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
الدر المنثور	عبد الرحمن بن ابی بکر، جلال الدین السیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الفکر بیروت
التفسیرات الاحمدیہ	احمد جیون جون پوری، متوفی ۱۱۳۰ھ	کوئٹہ
صحیح البخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی
سنن ابی داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث بیروت ۱۴۲۱ھ
سنن الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت
مسند احمد	امام احمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت
مستدرک	محمد بن عبد اللہ ابو عبد اللہ الحاکم النیسابوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت
ابن عساکر	ابو القاسم علی بن الحسن شافعی، متوفی ۵۷۱ھ	دار الفکر بیروت
جامع الصغیر	عبد الرحمن بن ابی بکر، جلال الدین السیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مشکاۃ المصابیح	ولی الدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ خطیب تبریزی، متوفی ۷۴۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مراسیل ابی داود مع سنن أبی داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	افغانستان
مرآۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی بدایونی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلیکیشنز لاہور
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
الفتاوی الہندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
غنیۃ المتملی	شیخ ابراہیم حلبی الحنفی، متوفی ۹۵۶ھ	سہیل اکیڈمی لاہور
الحدیقۃ الندیۃ	علامہ عبد الغنی النابلسی، متوفی ۱۱۴۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
مختصر فتاویٰ اہلِ سنت	مجلس افتاء	مکتبۃ المدینہ کراچی
مدنی پنج سورہ	امیر اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ’’**غور و فکر**‘‘ کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ’’مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔‘‘ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اِصلاح کے لیے ’’**مَدَنی اِنعامات**‘‘ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے ’’**مَدَنی قافلوں**‘‘ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

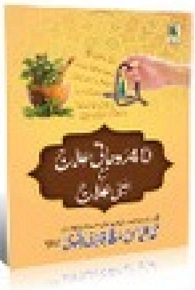

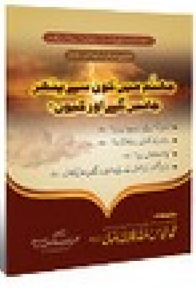
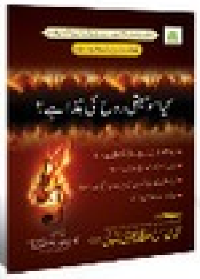

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net